سوال

(87) اکیلے آدمی کی صف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص مسجد میں آئے اور جماعت کھڑی ہو اور صف میں خالی جگہ نہ ہو تو کیا وہ اکیلا پیچھے کھڑا ہو سکتا ہے؟ (فتاویٰ الامارات :40)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے یہ کوشش کرنی چاہیے کہ پہلے والی صف میں شامل ہو جائے۔ آج کل تو لوگوں میں صف ملا کر کھڑے ہونے کا شوق بھی تو نہیں ہے۔ تو اگر ممکن ہو اور آسانی کے ساتھ اگلی صف میں جگہ مل سکے۔ اگر اسے جگہ ملنا ممکن نہ ہو اور تمام نمازی صف میں مل کر کھڑے ہوئے ہوں تو ایسی صورت میں اکیلا پیچھے نماز پڑھے گا۔ اگلی صف سے کسی آدمی کو پیچھے کھینچ نہیں سکتا۔ کیونکہ اگلی صف سے کسی کو پیچھے کھینچنا یہ سنت سے ثابت نہیں ہے۔ ابو یعلیٰ کی ایک ضعیف سند کے ساتھ حدیث، پھر صف سے بندہ کھینچنے کا مطلب ہے، اس صف میں خلل ڈالنا۔ تو اس آدمی کے لیے صف سے پیچھے نماز پڑھنا کہ جسے اگلی صف میں جگہ نہ ملے اور دوسرا وہ آدمی جو مسجد میں جب داخل ہو تو امام رکوع میں ہو اور وہ رکوع میں شامل ہو کر رکعت پالے ان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ کیونکہ :

"لَا صَلَاةَ لِمَنْ صَلَّى فِي الصَّفِّ وَحْدَهُ"

کہ جو شخص صف میں اکیلا نماز پڑھے اس کی نماز نہیں ہے۔

اور دوسری حدیث :

"لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ"

ان دونوں حدیثوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

نماز کا بیان صفحہ :184

محدث فتویٰ